



Coronavirus (Covid19) and the immediate steps Masajid and Madaris need to take

- If the teachers observe any signs of illness in the students of the Madrassah or if the children are ill then call the parents and send the children home.
- Ensure extra and more thorough cleaning is conducted regularly.
- Masajid must not have communal towels in the wudhu area.
- The Musallees are advised to place their own face cloth or tissue on the place where they will perform the sajdah.
- We advise people to perform their Faraidh in the Masjid and then, perform their Sunnats and Nafil Salah at home.
- If one is feeling ill, then perform Salah at home. We can understand this from the instruction of performing Salah at home when there is heavy rain:
- "Ibn Sirin RA narrated that Abdullah Ibn Abbas RA said to his mu'addhin on a rainy day, "When you utter the words 'I testify that Muhammad is the Messenger of Allah,' do not say, 'Come to prayer' but say 'Pray at your homes' (صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ), by this (announcement) the people were surprised. He said, "One who was better than me has done it. The Friday prayer is an obligatory duty. But I disliked putting you in hardship so that you might walk in mud and rain." (Bukhari) (This illness is more detrimental to one's health than heavy rain)
- The advice that is being given by medical professionals is that this illness affects the older generation more; so the senior members should consider performing their Salah at home.
- We should take these precautions but at the same time we must place our trust and faith in Allah Almighty, as good health and illness is from Allah Almighty.

Engage in Istighfar and the Duas prescribed in the Sunnah as much as possible, for example:

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ،

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ



کڑونا وائرس کی بیماری اور مساجد اور مدارس میں احتیاط کی ضرورت۔

- مکتب اور مدرسہ کے بچوں اور بچیوں میں بیماری کے آثار یا کسی قسم کی بیماری ہو، تو فوراً والدین کو اطلاع دیکر انکو گھر روانہ کر دو۔
- مساجد میں صفائی کا خوب اہتمام کرو۔
- وضو خانہ میں اجتماعی تولیہ نہ رکھیں
- مساجد میں نماز پڑھنے والے حضرات سجدہ کی جگہ پر اپنا پاک کپڑہ یا ٹیسو کاغذ بچھا کر اس پر سجدہ کیا کریں۔
- ان دنوں میں فرض نماز کی ادائیگی کے بعد بقیہ سنن اور نوافل کو اپنے گھروں میں ادا کریں۔
- اگر کوئی کسی قسم کی بیماری کے آثار اپنے اندر محسوس کریں، تو اپنے گھر ہی میں نماز ادا کریں۔
- اس کی نظیر روایات میں ملتی ہے کہ تیز بارش کے موقع پر عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو اپنے گھروں میں نماز پڑھنے کا اعلان کروایا تھا۔ (یہ بیماری ایسی ہے، کہ اس میں تیز بارش سے بھی زیادہ احتیاط کرنے کی ضرورت ہے)
- کڑونا وائرس کے متعلق محقق ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ، اس بیماری کا زیادہ خطرہ بڑی عمر والے بزرگ حضرات کو ہیں، اس لئے ہم آپ سے مؤدبانہ گزارش کرتے ہیں کہ آپ اپنے گھر میں ہی حتی الامکان نماز ادا کریں۔
- اپنی طرف سے پورا احتیاط کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ پر توکل اور بہروسہ کریں، صحت و بیماری منجانب اللہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ،

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجَذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ